از عدالتِ عظمیٰ

انڈین ریلوے پرمننٹ وے انسپکٹرز ایسوسی ایشن و دیگر

بنام

دی یونین آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 24 فروری، 1997

[کے راما سوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

ریلوے خدمات (نظر ثانی شدہ تنخواہ) قواعد، 1986:

تنخواہ کا پیمانہ - ریلوے - مستقل وے انسپکٹرز گریڈ III- مستقل وزارتوں اور براہ راست ٹریک کی دیکھ بھال کی وزارتوں سے زیادہ تنخواہ کے پیمانے کا دعوی اس بنیاد پر کہ یہ الگ الگ عملہ ہیں اور دعویداروں کے ماتحت ہیں — قرار پایا کہ، حکومت افسران کے مختلف سیٹوں کے فرائض اور ذمہ داریوں کی نوعیت کا جائزہ لینے کے بعد اس نتیجے پر پہنچی کہ دعویدار کافی حد تک ایک جیسے اور یکساں فرائض اور ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں اور اس لیے مستقل وے انسپکٹرز گریڈ III کے تنخواہ کے پیمانے کو قواعد میں محکمہ ریلوے کی طرف سے مقرر کردہ تنخواہ کے پیمانے سے زیادہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، جیسا کہ چوتھے تنخواہ کمیشن نے سفارش کی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ پانچویں تنخواہ کمیشن کے سامنے ایک نمائندگی کی گئی ہے اور پانچویں تنخواہ کمیشن نے حکومت کو رپورٹ دی ہے — لہذا، پانچویں تنخواہ کمیشن کی رپورٹ پیش کرنے اور حکومت کی طرف سے قبولیت کی بنیاد پر، دعویداروں کی تنخواہ پر غور کیا جائے گا۔ حکومت کے موقف کو قبول کرنے والا ٹریبونل کا حکم قانون کے مطابق ہے، اور کسی مداخلت کی ضمانت نہیں دیتا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 3370، سال 1997۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس کے او۔اے۔ نمبر 1369، سال 1993 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے پی ایس پوٹی، منوج پلئی اور مس مالنی پوڈووال۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی درخواست سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو او اے نمبر 93/1369 میں 13.9.96 پر بنایا گیا ہے۔ درخواست گزار روپے 1400-2300 کے تنخواہ کے پیمانہ میں مستقل وے انسپکٹر ہیں۔ انہوں نے روپے 1600-2660 کا تنخواہ کا پیمانہ مانگا تھا اور جب وہ نہیں دیا گیا تو انہوں نے ٹریبونل سے رجوع کیا جس نے ان کے دعوے کو مسترد کر دیا۔ اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

یہ ان دلیل ہے کہ مستقل وے انسپکٹرز، گریڈ III، مستقل طریقے کی وزارتیں اور براہ راست ٹریک کی دیکھ بھال کی وزارتیں الگ الگ عملہ ہیں اور درخواست گزاروں کے ماتحت ہیں۔ اس لیے وہ زیادہ تنخواہ کے حقدار ہیں۔ یہ سچ ہے کہ، اسی طرح کے ملازمین کی چار درخواستوں کے پہلے بیچ میں، سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بنگلور بینچ نے ان کی طرف سے دعوی کردہ تنخواہ کے پیمانے کو منظور کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس عدالت کی طرف سے خصوصی اجازت کی درخواست کو نمٹائے جانے اور ٹریبونل کی طرف سے توہین عدالت کی درخواست میں حکم دیے جانے کے بعد، حکومت نے سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بنگلور کے فیصلے کی روشنی میں اس معاملے پر غور کیا۔ اس پر غور کرنے پر، 12 جولائی 1991 کی کارروائی کے ذریعے، حکومت نے درج ذیل بیان کیا ہے:

"عزت مآب سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بنگلور بینچ کی طرف سے جاری کردہ اطاعت ڈیوٹی ہدایات میں درخواست نمبر 2029 اور 2039 سے 1988/2041 میں منظور کردہ حکم نامے میں وزارت یا ریلوے (ریلوے بورڈ) کو وزارت خزانہ کے ساتھ مشاورت سے مشورہ دیا جاتا ہے، جو تنخواہ کے پیمانے سے متعلق فیصلہ کرنے اور جاری کرنے کے لیے نوڈل وزارت ہے اور مرکزی حکومت کے ملازمین کے متعلقہ پہلو نے تمام پہلوؤں کی اس طرح کی تشخیص پر پی ڈبلیو ایم اور ڈی ٹی ایم کے ساتھ پی ڈبلیو 1 کے گریڈ III کی ڈیوٹی اور ذمہ داری کی نوعیت کا مناسب جائزہ لیا ہے۔ پی ڈبلیو 1 گریڈ III کافی حد تک ایک جیسے یا اسی طرح کے فرائض اور ذمہ داریاں انجام دیتا ہے اور اس لیے پی ڈبلیو آئی گریڈ III کی تنخواہ کے پیمانے کو ریلوے سروسز (نظر ثانی شدہ تنخواہ) قاعدہ 1986 میں مقرر

کردہ تنخواہ کے پیمانے سے زیادہ کرنے کے لیے کوئی حالات نہیں ہیں جو چوتھے تنخواہ کمیشن کی طرف سے کی گئی سفارش کے مطابق صدر کی طرف سے جاری کیا گیا ہے۔"

اسے بنگلور ٹریبونل نے توہین عدالت کی کارروائی میں قبول کر لیا۔ جب درخواست گزاروں نے اسی طرح کی دلیل پیش کی تو ٹریبونل نے ان کی دلیل کو قبول نہیں کیا۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ حکومت افسران کے مختلف سیٹوں کے فرائض اور ذمہ داریوں کی نوعیت کا جائزہ لینے کے بعد، جیسا کہ حکم میں ذکر کیا گیا ہے، اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ وہ کافی حد تک ایک جیسے اور اسی طرح کے فرائض اور ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں اور اس وجہ سے انہیں ریلوے سروسز (نظر ثانی شدہ تنخواہ) قواعد، 1986 میں محکمہ ریلوے کی طرف سے مقرر کردہ تنخواہ کے پیمانے پر مستقل وے انسپکٹرز، گریڈ III میں ترمیم کرنے کی کوئی وجہ نہیں ملی، جیسا کہ چوتھے تنخواہ کمیشن نے سفارش کی تھی۔ ایسا لگتا ہے کہ پانچویں تنخواہ کمیشن کے سامنے ایک نمائندگی کی گئی ہے اور پانچویں تنخواہ کمیشن نے حکومت کو رپورٹ دی ہے۔ لہذا، پانچویں تنخواہ کمیشن کی رپورٹ پیش کرنے اور حکومت کی طرف سے قبولیت کی بنیاد پر، درخواست گزاروں کی تنخواہ پر غور کیا جائے گا۔ ٹریبونل کا حکم قانون کے مطابق ہے۔ لہذا، یہ کسی مداخلت کی ضمانت نہیں دیتا ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔